INSTITUTE OF INDIGENOUS MEDICINE, UNIVERSITY OF COLOMBO, RAJAGIRIYA

LEVEL II BUMS – SECOND SEMESTER EXAMINATION – MARCH 2016

URDU VA ARABIC LANGUAGE

COURSE CODE - KU 2204

Time: 2 ½ hours
9.45. a.m. –12.15 a.m.

Index No:

Answer all questions.

Structured Questions

01. Write the meaning of the following sentences. (Marks - 10)

۱۔ آگ اس کو عربی میں نار کہتے ہیں یہ گرم اور خشک ہے۔

۲۔ ہوا یہ گرم اور تر ہے۔

۳۔ پانی سرد اور تر ہے۔

۴۔ مٹی جو عربی میں ارض کہلاتی ہے سرد و خشک ہوتی ہے۔

۵۔ ارکان وہ سادہ یعنی بسیط اجسام ہیں

۶۔ جن سے حیوانات، نباتات اور جمادات عالم وجود میں آتے ہیں

۷۔ ارکان کے سلسلہ میں اجمی بسیط کا لفظ استعمال کیا گیا ہے

۸ اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کا کسی طرح تجزیہ کیا جائے

۹۔ مزاج کی نو قسمیں ہیں ، ان میں سے ایک معتدل ہے

۱۰۔ آٹھ غیر معتدل لیکن معتدل کا لفظ تعادل یعنی برابری سے مشتق نہیں ہے

جس کا مطلب ساری کیفیتوں کا برابر ہونا ہے

02.

A. Fill in the blanks with the suitable words to form a meaningful passage (Marks 10)

هَذَا ....أَحْمَدَ فِيْ الْحَدِيْقَةِ.......... السَّيَّارَةَ، وَهَذِهِ وَالِدَتُهُ فِيْ الْمَطْبَخِ.......... طَعَامَ الْغَدَاءِ،
وَ........... أُخْتُهُ فِيْ غُرْفَةِ........... وَهِيَ تُنَظِّفُ الْمَائِدَةَ، وَهَذَا........... فِيْ غُرْفَةِ الْجُلُوْسِ
وَهُوَ.......... خَلْفَ الطَّاوِلَةِ يَسْتَمِعُ إِلَى.......... ، وَهَذِهِ جَدَّتُهُ فِيْ الْحَمَّامِ وَهِيَ تَغْسِلُ.......... ، وَهَذَا
أَحْمَدُ فِيْ.......... الْمَكْتَبَةِ وَهُوَ يَقْرَأُ.

(الطَّعَامِ – الْمَلَابِسَ – جَدُّهُ – يَغْسِلُ – هَذِهِ – غُرْفَةِ – تُعِدُّ – الرَّادِيُو – وَالِدُ – يَجْلِسُ)

B. Write the meanings of the following terms

قُوَّةٌ حَيَوَانِيَّةٌ – قُوَّةٌ طَبَعِيَّةٌ – قُوَّةٌ نَفْسَانِيَّةٌ – رُوْحٌ – نَفْسٌ

INSTITUTE OF INDIGENOUS MEDICINE, UNIVERSITY OF COLOMBO, RAJAGIRIYA

LEVEL II BUMS – SECOND SEMESTER EXAMINATION – MARCH 2016

URDU VA ARABIC LANGUAGE

COURSE CODE - KU 2204

Answer all questions.

Essay Questions

01. Translate the following in to English. (20 Marks)

امور طبعیہ میں اخلاط کی جگہ تیسری ہے۔ اخلاط جمع ہے خلط کی اور خلط ملی ہوئی چیز کو کہتے ہیں طبی نقطۂ نظر سے خلط بدن کی وہ رطوبت ہے جو غذا کے تغیر اور استحالہ سے بنتی ہے یعنی ہضم معدی اور ہضم کبدی کے بعد جسم میں تیار ہوتی ہے دوسرے الفاظ میں اسی بات کو یوں بھی کہا جا سکتا ہے کہ خلط انسان کے بدن کا وہ جسم رطب سیال (بہنے والا) ہے جو غذا کے ہضم اور تغیر سے پیدا ہوتا ہے آدمی جو چیزیں کھاتا ہے۔ اخلاط کا مسئلہ ذرا وضاحت چاہتا ہے، اس لیے تفصیل سے بیان کیا جاتا ہے۔ آپ جو چیزیں کھاتے ہیں وہ ایک قسم کی نہیں طرح طرح کی ہوتی ہیں ان پر منھ ہی سے ہضم کا عمل شروع ہو جاتا ہے اس کے بعد معدہ اور آنتوں میں پہنچ کر وہ حرارت اور ہاضم رطوبات ان میں تبدیلیاں کرتی ہیں اور یہ کیلوس کی شکل اختیار کر لیتی ہیں یہ کیلوس یا غذاؤں کا خلاصہ رگوں کے راستہ سے جگر اور دوسرے اعضا میں چلا جاتا ہے وہاں بہت سی تبدیلیوں کے بعد کئی قسم کی رطوبات تیار ہو جاتی ہیں انہیں کا نام اخلاط ہے جن کے بنانے میں سارے اعضاء اپنا اپنا حصّہ ادا کرتے ہیں جگر سب سے زیادہ اور اہم کام انجام دیتا ہے۔ اخلاط کا تصوّر سب سے پہلے بقراط نے پیش کیا ہے، وہی اخلاط کے نظریہ کا بانی ہے کیلوس یعنی غذا کا خلاصہ [illegible]

2) Write an essay on any one of the following topics.

a) قَرْيَتِي

b) جَامِعَتِيْ

c) بَيْتِيْ

(20 Marks)

3)

A. Form sentences using the following words

الْخُبْزُ الأَبْيَضُ – دَرَجَةُ الْحَرَارَةِ – فَصْلُ – الطَّعَامُ – السُّوْقُ – مَكَاتِبُ – الإمْتِحَانُ – السُّكَّرُ – سَأَشْتَرِيْ – صَدِيْقٌ

B. Translate the following passage into English

مُحَمَّدٌ طَالِبٌ فِي المَدْرَسَةِ الثَّانَوِيَّةِ، عُمُرُهُ تِسْعَ عَشَرَةَ سَنَةً وَهُوَ يَسْكُنُ فِيْ بَيْتٍ جَمِيْلٍ فِي حَيِّ الْمَطَارِ، فِي شَارِعِ الْقُدْسِ. قَالَ مُحَمَّدٌ: يَاوَالِدِي لَا أَسْتَطِيْعُ النَّوْمَ وَلَا أَسْتَطِيْعُ القِرَاءَةَ. صَوْتُ الطَّائِرَاتِ مُزْعِجٌ. لِمَاذَا لَا نَنْتَقِلُ إِلَى بَيْتٍ جَدِيْدٍ؟

(20 Marks)

****

23.03.2016